ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
حضور ان دنوں مغربی افریقہ کا دورہ فرما رہے ہیں۔

ہجرت ۱۳۴۹ ہش
مئی ۱۹۷۰ء عیسوی

ایڈیٹر
نسیم سیفی

اپنے لاڈلے کے درخشاں مستقبل کے لئے ...

بچپن کی اپنائی ہوئی عادتیں ہمیشہ کے لئے نقش ہو جاتی ہیں۔
اس لئے ہمیشہ اپنے بچے کو ایسے سبق دیجئے جو آئندہ اس کے لئے ترقی اور
Digitized by Khilafat Library Rabwah
کامیابی کا باعث بنیں۔
بہتر مستقبل کے لئے اپنے بچے کا سیونگز اکاؤنٹ UBL میں
کھلوایئے اور بچت کا سنہری سبق دیجئے۔

پاکستان میں ۵۰۰ سے زائد شاخیں۔ بیرونی شاخیں:۔ لندن، برمنگھم، شیفیلڈ، بریڈفورڈ، بحرین، العین، ابوظہبی اور دوبئی۔
لبنان اور سوئٹزرلینڈ میں ذیلی ادارے۔ کراچی، ڈھاکہ اور راولپنڈی میں کمپیوٹر بیورو۔ لاہور اور چٹاگانگ میں تعاریات کے مخصوص مراکز۔
دی یونین بینک لمیٹڈ ۔ یونائیٹڈ بینک کا ایک ذیلی ادارہ۔

یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ

UBL

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعود)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ

ہجرت ۱۳۴۹ھ

(مئی سنہ ۱۹۷۰ء)

ایڈیٹر

نسیم سیفی

سالانہ چندہ: ۲ روپے ؛ فی پرچہ ۲۰ پیسے

۱۔ خط و کتابت کرتے وقت اپنا خریداری نمبر ضرور تحریر فرمایا کریں۔

۲۔ پرچہ نہ ملنے کی اطلاع ہر ماہ کی ۲۰ تاریخ تک بھجوانے سے پرچہ دوبارہ بھیجا جاسکتا ہے۔

۳۔ چندہ اپنی جماعت میں دیگر چندوں کیساتھ ادا کیا جاسکتا ہے البتہ ہمیں اطلاع ضرور دیں کہ ادائیگی کر دی گئی ہے۔

۴۔ جملہ خط و کتابت بنام منیجنگ ایڈیٹر ہونی چاہیئے۔

ترتیب

- برِّ اعظم افریقہ نئے موڑ پر (اداریہ) ص ۲
- حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا دورۂ مغربی افریقہ۔ ۵
- حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا مغربی افریقہ میں ورود مسعود (نظم) ۱۵
- لنڈن ٹائمز کی اسلام پر بہتان طرازی ۱۷
- ارشادات حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ ۱۹
- احمدیہ مشن ہاؤس گیمبیا ۲۰
- تحریک جدید کی خبریں ۲۱
- ایڈیٹر کے نام ۲۲
- اشتہارات ۲۲

پبلشر:۔ عبداللطیف خان

مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ

مقامِ اشاعت:۔ دفتر ماہنامہ تحریکِ جدید دفاتر تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ۔

تاریخ اشاعت:۔ ہر ماہ کی پانچ تاریخ

کتابت:۔ حمید الدین

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

جلد ۶ | ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ | شمارہ ۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہجرت ۱۳۴۹ھ

(مئی ۱۹۷۰ء)

اداریہ

برِّ اعظم افریقہ نئے موڑ پر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اِس وقت مغربی افریقہ کی احمدیہ جماعتوں کا دَورہ فرما رہے ہیں۔ سرزمینِ افریقہ کی یہ نہایت درجہ خوش قسمتی ہے کہ امام الزمان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ایک جلیل القدر خلیفہ جن کے وجود باجود اور جن کی خلافت کے سلسلہ میں طالمود میں صراحت سے پیشگوئی موجود ہے اب اپنے انفاسِ قدسیہ سے اسے نئی زندگی عطا کرنے کے لئے دُور دراز کا سفر اختیار کرکے وہاں پہنچے ہیں۔ افریقہ جسے ایک لمبے عرصہ تک غلط کار بیرونی تہذیبوں اور سیاسی داؤ پیچ نے نیم مُردہ سا کر رکھا ہے اور جسے وقارِ انسانیت کی ہوا تک نہیں لگنے دی گئی اسے فی الحقیقت اِس بات کی ضرورت تھی کہ کوئی خدا رسیدہ بزرگ اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے پھر اپنے صحیح مقام پر لاکر کھڑا کر دے۔ ہاں افریقہ کا برِّ اعظم اِس انتظار میں تھا، اب اس کی انتظار کی گھڑیاں ختم ہو چکی ہیں۔ اب اس کے خدائے بلند و بالا نے اس کی بے صدا چیخ و پکار (جسے دُنیا محسوس تو کر سکتی تھی لیکن سُن نہ سکتی تھی) کو سُن لیا ہے اور اسے نئی زندگی عطا

کرنے کا سامان مہیّا فرما دیا ہے۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دَورے کو بے انتہا برکتوں سے نوازے اور حضور کے قدوم میمنت لزوم سے افریقہ کے باشندوں کو ایسی ڈگر پر ڈال دے جو انہیں دُنیا کی بڑی سے بڑی طاقتوں کے ہمدوش کر کے انسانیت زندہ باد کا نعرہ لگانے کی توفیق دے۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دَورے کی تفاصیل کو فی الحال اختصار کے ساتھ اِس شمارے میں پیش کیا جا رہا ہے آئندہ انشاء اللہ قارئینِ کرام کی خدمت میں اس اجمال کی تفصیل بھی پیش کی جائے گی۔ رپورٹوں سے ایک بات جو اظہر من الشمس ہے وہ یہ ہے کہ حضور جہاں بھی تشریف لے گئے ہیں خدائی نصرت نمایاں طور پر آپ کے شاملِ حال رہی ہے۔ پیاسی روحیں ابرِ رحمت کے چھینٹوں سے لُطف اندوز ہونے کے لئے جوق در جوق حضور کی خدمت میں حاضر ہوئی ہیں اور اپنے اخلاص اور ایمان کے ایسے ایسے مظاہرے کئے ہیں کہ رہتی دُنیا تک تاریخِ اسلام میں مثال کے طور پر پیش کئے جایا کریں گے۔

اے برِّ اعظم افریقہ کے باشندو تمہیں مبارک ہو کہ تمہاری قسمت نے پلٹا کھایا ہے اب اُٹھو اور بیدار ہو جاؤ۔ اللہ تعالیٰ کی مشیّت تمہاری پُشت پناہی کر رہی ہے، فرشتے تمہاری مدد کو اُتر رہے ہیں تم بھی بلا تاخیر اپنا پارٹ ادا کرنا شروع کر دو کہ اللہ تعالیٰ کی نصرت اس کے شاملِ حال ہوتی ہے جو اپنے آپ کو اس کی نصرت کا مستحق بنانے کے لئے ایمان اور اخلاص سے شب و روز کوشاں ہو۔ مستقبل اللہ تعالیٰ نے تمہارے ہاتھ میں دے دیا ہے اسے چمکاؤ اور چمکاتے چلے جاؤ اور نہ صرف ترقی میں اپنی رفتار کو سُست نہ ہونے دو بلکہ ہر قدم پر یہ ثابت کرو کہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں اس زمانے میں چُن لیا ہے۔ تم اس کے محبوب بندے بن گئے ہو اور اس وجہ سے تمہاری ترقی میں کوئی دُنیاوی طاقت حائل نہیں ہو سکتی۔ ہم سب کی دعائیں تمہارے ساتھ ہیں اور ہم سب کی نظریں تم پر ہیں۔

اے خدائے بزرگ و برتر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دَورے کو برِّ اعظم افریقہ کی قسمت بدل دینے میں اپنی مشیّت کی اہم کڑی ثابت فرما۔ خدا کرے کہ ایسا ہی ہو۔ آمین۔

اقتباس

وقفِ اولاد

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:-

"حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قربانی ہمیں یہ سبق سکھاتی ہے کہ اولاد قربان کرنے سے نسل بڑھتی ہے اور اگر کوئی چاہتا ہے کہ اس کی نسل بڑھے اور پھیلے اور اسے اور اس کی نسلوں کو عزت ملے تو اس کا طریق یہ ہے کہ اپنی اولاد کو دین کی راہ میں قربان کر دے۔ یہ ایک ایسا گُر ہے کہ ہمارے دوستوں کو اس سے فائدہ اُٹھانا چاہیئے۔ اگر وہ چاہتے ہیں کہ ان کی نسلیں دُنیا پر چھا جائیں اور ہزاروں سال تک ان کا نام عزت کے ساتھ زندہ رہے تو وہ اسوۂ ابراہیمی پر عمل پیرا ہوں۔ اور یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا کوئی رشتہ نہ تھا جو ان کو اتنی برکت دے دی۔ ہر شخص جو آپ کے نقشِ قدم پر چلے اور اپنے نفس اور اپنی اولاد کو خدا تعالیٰ کے رستے میں قربان کر دے ان برکات سے حصہ پا سکتا ہے جو اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم کو عطا کیں۔"

کمائیں تو ضرور لیکن نہ صرف دولت حاصل کرنے کی خاطر بلکہ اسے رضائے الٰہی کے مطابق خرچ کرے دُنیا کی بہبود کے لئے۔

ایک شعر

اے برادر دل منہ در دولتِ دُنیائے دوں
زہرِ خونریز است در ہر قطرۂ ایں انگبیں

ترجمہ:- اے بھائی اس ذلیل دُنیا کی دولت سے دل نہ لگا۔ اس شہد کے ہر قطرہ میں زہرِ ہلاہل بھرا ہوا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے اِس شعر میں دو نہایت اہم امور کی طرف ہماری توجہ مبذول فرمائی ہے۔ ایک تو یہ کہ دُنیا کی دولت نہایت میٹھی ہے ہر شخص کا دل چاہتا ہے کہ اس کی شیرینی سے لُطف اندوز ہو۔ حضور علیہ السلام نے اسے شہد کا نام دیا ہے۔ ہر شخص میٹھے پن کے پیچھے دوڑتا ہے اور اندھا دھند اس کا تعاقب کر کے اسے حاصل کر لینے کی کوشش میں شب و روز مصروف رہتا ہے۔

دوسری بات جو حضورؑ نے بیان فرمائی ہے وہ یہ ہے کہ دُنیا کی دولت میٹھی تو ہے لیکن اس میں ایک ایسا زہر بھرا ہوا ہے جو خون جاری کر دیتا ہے۔ اِس میں کیا شک ہے کہ جب تک دولت کے ڈنک کو نکال کر پھینک نہ دیا جائے یہ اپنی خونریزی سے باز نہیں آ سکتی۔ جہاں دولت بڑھی وہاں خدا شناسی کم ہوئی اور انسانیت طرح طرح کی مشکلات اور مصائب میں مبتلا ہوئی۔

پس ہمیں چاہیئے کہ دولت سے دل نہ لگائیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عطاء المجیب راشد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا دورۂ مغربی افریقہ

بالآخر وہ ساعتِ سعد آگئی جس کے لئے سرزمینِ مغربی افریقہ کے ہزاروں ہزار مخلص احمدی چشم براہ تھے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل و کرم سے مغربی افریقہ کے ان شیدائی اور جانثار احمدیوں کی سیری اور شادابی کے سامان پیدا کر دیئے جو ایک لمبے عرصہ سے اِس بات کے منتظر اور بے تاب تھے کہ اپنی آنکھوں سے اپنے دل و جان سے پیارے آقا، حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے موعود خلیفۂ برحق اور حضرت مصلح موعودؓ کے محبوب لختِ جگر کی زیارت کر سکیں اور ان کے مقدس ہاتھوں سے شربتِ وصل و لقا کے شیریں جام حاصل کر کے اپنی تشنہ رُوحوں کی حیاتِ نَو کا سامان مہیّا کر سکیں ——— اللہ تبارک و تعالےٰ کے فضل و کرم سے اور اسی کی دی ہوئی توفیق سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز مغربی افریقہ کے لوگوں کو خود اپنی زبانِ مبارک سے اسلام کا پیغام پہنچانے، انہیں رُوحانی آزادی سے ہمکنار ہونے اور اپنے ہزاروں عشاق کو شرفِ زیارت و ملاقات عطا کرنے کی غرض سے ۴۔ اپریل ۱۹۷۰ء کو ربوہ سے مغربی افریقہ کے للّٰہی سفر پر روانہ ہوئے۔ کان اللہ معہٗ و ایّدہ بروح القدس۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ تاریخی دَورہ قریباً دو ماہ تک جاری رہے گا۔ اِس عرصہ میں حضور مغربی افریقہ کے چھ ممالک ——— نائیجیریا۔ غانا۔ آئیوری کوسٹ لائبیریا۔ گیمبیا اور سیرالیون ——— کا دَورہ فرمائیں گے۔

اِس مبارک دَورہ سے متعلق تاریخ وار مختصر کوائف درجِ ذیل ہیں:۔

۳۔ اپریل (جمعہ) ———

مسجد مبارک ربوہ میں نمازِ جمعہ پڑھانے سے قبل حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے مجوزہ سفرِ مغربی افریقہ کے بارہ میں ایک پُر اثر خطبہ ارشاد فرمایا۔ حضور نے اس خطبہ میں اپنے اس سفر کی غرض و غایت بیان کرنے کے بعد احبابِ جماعت کو اِس سفر کی کامیابی کے لئے اور اس کے عظیم الشان نتائج پیدا ہونے کے لئے خصوصیت سے دعائیں کرنے اور صدقات دینے کی تحریک فرمائی۔ حضور نے فرمایا:۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"مَیں پھر کہتا ہوں کہ صدقہ اور دعا
سے میری مدد کریں۔ اللہ تعالیٰ جس
غرض کے لئے اس سفر کے سامان پیدا
کر رہا ہے وہ غرض پوری ہو۔۔۔۔
اللہ تعالیٰ مجھے توفیق دے کہ محبت سے
اور فراست سے اور پیار سے اور
ان کی ضرورتوں کو سمجھنے اور انکے
مطابق ان کے ساتھ سلوک کرنے
سے ان کی پیاس کو بجھا سکوں اللہ تعالیٰ
کے فضل اور اس کی رحمت کے بغیر
کچھ ہو نہیں سکتا۔ ہم اسی کے حضور جھکتے
ہیں۔ اسی پر ہمارا توکّل ہے۔۔۔۔۔۔
اسی کے سہارے اور اسی پر توکّل کرتے
ہوئے اِس یقین کے ساتھ مَیں اس
سفر پہ جا رہا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اپنے
فضل سے ایسے سامان کرے گا کہ
اسلام کے غلبہ کے دن جلد سے جلد
آئیں۔"

اسی روز مغرب کے بعد مسجد مبارک ربوہ میں حضور ایدہ اللہ کی صدارت میں ایک دعائیہ الوداعی جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت کے بعد جماعت کے بعض شعراء نے احبابِ جماعت کی نمائندگی میں دعائیہ نظمیں پیش کیں اور اپنے جذباتِ محبت کا اظہار کیا۔ بعد ازاں حضور نے ایک بار پھر احبابِ جماعت کو خاص طور پر دعاؤں کی تحریک فرمائی اور پھر اس سفر کے لئے اجتماعی دعا کروائی جس میں ربوہ کے محلہ جات سے آئے ہوئے ہزاروں مردوں، عورتوں اور بچوں کے علاوہ قریبی شہروں کی جماعتوں کے بہت سے احباب نے بھی شرکت کی۔

۴۔ اپریل (ہفتہ) ——

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مغربی افریقہ کے لئے عازمِ سفر ہونیکی غرض سے صبح چھ بجکر پچیس منٹ پر ربوہ سے روانہ ہوئے چند منٹ قبل حضور احاطہ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں تشریف لائے اور اجتماعی دعا کرانے کے بعد موٹر کار میں سوار ہو کر عازمِ لاہور ہوئے۔ حضور کی ربوہ سے روانگی کے موقع پر اہلِ ربوہ کثیر تعداد میں موجود تھے جنہوں نے حضور کی ایک بار پھر زیارت کی اور اپنے دل و جان سے پیارے آقا کو دلی دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا۔ حضور کی روانگی کے ساتھ ہی سات بکرے بطور صدقہ ذبح کئے گئے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نو بجکر پچیس منٹ پر لاہور پہنچے جہاں حضور محترم چوہدری محمد اسد اللہ خان صاحب امیر جماعتِ احمدیہ لاہور کی کوٹھی پر تھوڑی دیر تشریف فرما رہے۔ لاہور کی جماعت کے ہزاروں احباب حضور کے استقبال کے لئے موجود تھے۔ علاوہ ازیں بعض دیگر مقامات سے بھی احبابِ جماعت کثیر تعداد میں اس موقع پر موجود تھے۔ ہوائی اڈہ کے لئے روانہ ہونے سے پیشتر حضور نے سب احباب کے ساتھ اجتماعی دعا کروائی۔

لاہور کے ہوائی اڈہ پر بھی احباب بڑی کثرت

کے ساتھ موجود تھے حضور نے سب کو شرف مصافحہ عطا فرمایا اور ایک بار پھر اجتماعی دعا کروائی۔ اِس طرح ہزارہا مخلصینِ جماعت کی دردبھری دعاؤں کے ساتھ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ دس بجکر پچیس منٹ پر لاہور سے بذریعہ ہوائی جہاز کراچی روانہ ہوگئے۔

اسی روز دوپہر بارہ بجکر پانچ منٹ پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ مع افرادِ قافلہ بخیر و عافیت کراچی پہنچ گئے۔ احبابِ جماعت بڑی کثرت کے ساتھ ہوائی اڈہ پر موجود تھے جنہوں نے اپنے پیارے آقا کا پُرجوش استقبال کرنے کی سعادت حاصل کی۔

حضور نے نمازِ مغرب احمدیہ ہال میں ادا فرمائی بعد ازاں ایک دعائیہ جلسہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نصف گھنٹہ تک اپنے اِس دَورہ کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالی اور دعاؤں کی خصوصی تحریک فرمائی۔ اِس موقع پر حضور نے اجتماعی دعا بھی کروائی جس میں ہزارہا احمدی احباب شامل ہوئے۔

۵۔ اپریل (اتوار) ——

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ صبح ساڑھے چھ بجے اپنی قیام گاہ سے قافلہ کے ساتھ کاروں میں ہوائی اڈہ کے لئے روانہ ہوئے۔ روانگی سے قبل حضور نے دعا کروائی۔ ہوائی اڈہ پر احبابِ جماعت کثیر تعداد میں جمع تھے حضور نے ازراہِ شفقت ان سب کو شرفِ مصافحہ عطا فرمایا اور کچھ دیر احباب کے درمیان تشریف فرما رہے۔ اجتماعی دعا کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ جہاز میں سوار ہوئے جو ٹھیک سات بجکر پینتیس منٹ پر روانہ ہوگیا۔ اِس طرح حضور ایدہ اللہ تعالیٰ قدم قدم پر اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت چاہتے ہوئے اور احبابِ جماعت کو دعاؤں اور صدقات کی طرف متوجہ کرتے ہوئے، سرزمینِ مغربی افریقہ کے لوگوں تک اسلام کا حیات بخش پیغام پہنچانے کی غرض سے اِس مبارک سفر پر روانہ ہوگئے۔

پونے نو بجے جہاز طہران (ایران) کے ہوائی اڈہ پر پہنچا۔ ہوائی اڈہ کے باہر بہت سے مخلصینِ جماعت موجود تھے جنہوں نے حضور کا استقبال کیا اور ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ طہران سے جہاز استنبول پہنچا اور پھر بارہ بجے جنیوا کے لئے روانہ ہوا۔ موسم کی خرابی کی وجہ سے جہاز جنیوا کے ہوائی اڈہ پر نہ اُتر سکا۔ چنانچہ اس کا رُخ بدل کر لندن کی طرف کر دیا گیا۔ لندن میں حضور کی آمد کی کوئی اطلاع نہ تھی تاہم جب مکرم بشیر احمد خان صاحب رفیق امام مسجد لندن کو حضور کی آمد کا علم ہوا تو وہ فوراً حضور کی خدمت میں حاضر ہوگئے۔ لندن کے ہوائی اڈہ پر قریباً ایک گھنٹہ قیام کے بعد حضور دوسرے جہاز کے ذریعہ شام پونے چھ بجے بخیریت زیورک (سوئٹزرلینڈ) پہنچ گئے۔

سوئٹزرلینڈ کی جماعت کے دوست محترم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ امام مسجد زیورک کی زیرِ قیادت جنیوا کے ہوائی اڈہ پر موجود تھے۔ محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب صدر عالمی عدالتِ انصاف اور مکرم ڈاکٹر اتالو کیوسی (جنہوں نے اسپرانٹو زبان میں قرآنِ مجید کا ترجمہ کیا ہے) بھی ہوائی اڈہ پر موجود تھے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جب انہیں یہ معلوم ہوا کہ اب حضور جنیوا کی بجائے لندن کے راستہ زیورک تشریف لا رہے ہیں تو یہ تینوں دوست فوراً بذریعہ ہوائی جہاز زیورک روانہ ہو گئے اور حضور کی آمد سے قبل وہاں پہنچ گئے اور انہوں نے وہاں حضور کا استقبال کرنے کی سعادت حاصل کی۔ بعض اور مخلص احباب بذریعہ کار فوراً زیورک پہنچ گئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۶۔ اپریل ——

۶۔ ۷ اور ۸۔ اپریل کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سوئٹزرلینڈ میں قیام فرمایا۔ یہ تین دن بھی مختلف اہم دینی اور جماعتی پروگراموں کی وجہ سے خاصے مصروف گزرے۔ ۶۔ اپریل کو حضور نمازِ فجر کے بعد احبابِ جماعت کے درمیان تشریف فرما رہے اور قریباً ایک گھنٹہ تک رُوح پرور ارشادات سے نوازتے رہے۔ محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے حضور سے ملاقات کی اور بعض امور کے بارہ میں ہدایات حاصل کیں۔ بعد ازاں آپ نے حضور سے اجازت حاصل کی اور ہیگ تشریف لے گئے۔ محترم ڈاکٹر کیوسی صاحب نے بھی حضور سے ملاقات کی۔ ظہر کی نماز کے لئے جب انہوں نے اذان دی تو ایک عجیب سماں پیدا ہو گیا۔ ڈاکٹر آصف صاحب جو زغرب (یوگوسلاویہ) کے رہنے والے مخلص احمدی ہیں حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ اسی طرح مکرم شیخ اوی سانو ——

جرمنی سے دیوانہ وار حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ یہ نائیجیریا کے مخلص احمدی ہیں اور اِن دنوں مغربی جرمنی میں رہ رہے ہیں۔ جب انہیں یہ معلوم ہوا کہ حضور مغربی افریقہ کے دَورہ کے دوران نائیجیریا بھی تشریف لے جائیں گے تو خلوص اور محبّت کی وجہ سے ان کے دل میں خواہش پیدا ہوئی کہ وہ نائیجیریا کے پہلے آدمی ہوں جو حضور کو اِس دَورہ کے دوران ملیں۔ چنانچہ انہوں نے حاضرِ خدمت ہو کر اپنی یہ خواہش پُوری کی۔

۷۔ اپریل ——

آج کا دن حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خدّام کے ہمراہ زیورک (سوئٹزرلینڈ) میں گزارا۔ پروفیسر آصف ڈرا کو وچ واپس یوگوسلاویہ جانے کے لئے روانہ ہوئے۔ حضور نے انہیں نہایت محبّت سے رخصت فرمایا۔ نماز مغرب و عشاء کے بعد حضور کچھ دیر خدام کے درمیان تشریف فرما رہے۔

۸۔ اپریل ——

۸۔ اپریل کو بھی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ، حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا اور دیگر افرادِ قافلہ زیورک میں قیام فرما رہے۔ مختلف احبابِ جماعت نے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ شام کے وقت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سیر کے لئے زونن برگ تشریف لے گئے اور کافی دیر تک قدرتِ الٰہی کے حسین نظاروں سے محظوظ ہوتے رہے۔ نماز مغرب و عشاء کے بعد حضور نے بعض اہم علمی موضوعات پر اظہارِ خیال فرمایا۔

۹۔ اپریل ——

دوپہر کے کھانے سے فارغ ہونے کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ زیورک سے

فرانکفورٹ (جرمنی) جانے کے لئے روانہ ہوئے۔ دعا کے بعد مشن ہاؤس سے روانہ ہوئے اور بذریعہ ریل شام پونے چھ بجے فرانکفورٹ پہنچ گئے۔ سٹیشن پر مکرم مسعود احمد صاحب جہلمی مبلغ انچارج جرمنی، مکرم قاضی نعیم الدین احمد صاحب مبلغ انچارج فرانکفورٹ اور جرمنی کی جماعت کے متعدد دوست محوِ انتظار تھے۔ پروگرام میں پہلے فرانکفورٹ شامل نہیں تھا۔ اِس اچانک اور غیر متوقع تبدیلی پر فرانکفورٹ کے احباب خوشی سے پھولے نہیں سماتے تھے۔ بہت سے دوست دُور و نزدیک سے مسجد محمود میں جمع ہو گئے تھے۔ نماز مغرب و عشاء کے بعد حضور کچھ دیر احباب میں رونق افروز رہے۔

۱۰ر اپریل ——————

آج جمعہ کا مبارک دن تھا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جمعہ کی نماز مسجد محمود جرمنی میں ادا فرمائی۔ اور نمازِ جمعہ کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ چھ گھنٹے تک احباب کے درمیان تشریف فرما رہے۔ جرمن اور عرب بھائیوں سے نہایت شفقت اور محبت سے تبلیغی اور تربیتی امور پر گفتگو فرماتے رہے۔

۱۱ر اپریل ——————

آج صبح ساڑھے دس بجے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ فرانکفورٹ (جرمنی) سے نائیجیریا (مغربی افریقہ) روانہ ہوئے۔ سوا چھ گھنٹے کے سفر کے بعد جہاز نائیجیریا کے دارالحکومت لیگوس کے ہوائی اڈہ پر پہنچا تو ایک ہزار سے زائد افریقن احمدیوں نے حد درجہ محبت و اخلاص اور فدائیت کے جذبات کے ساتھ اپنے محبوب آقا کا پُرتپاک استقبال کیا۔ اپنے دل و جان سے پیارے امام کو اپنے درمیان پاکر احمدی احباب اور مستورات خوشی سے پھولا نہیں سماتی تھیں۔ احبابِ جماعت خوشی سے جھوم رہے تھے گویا کہ آج ایک ناممکن سی چیز حقیقت بن کر سامنے آگئی ہے۔

جب حضور نے نائیجیریا کی مقامی زبان میں یہ فقرہ فرمایا کہ مَیں آپ سے مل کر بہت خوش ہُوا ہوں تو ہزارہا عشاق نے اِس زور سے نعرہ ہائے تکبیر بلند کئے کہ ہوائی اڈہ کا سارا ماحول گونج اُٹھا۔

ہوائی اڈہ پر حضور نے ایک پریس کانفرنس سے بھی مختصر خطاب فرمایا جس میں حضور نے شرفِ انسانیت کی وضاحت فرمائی۔ ملک کے مشہور اور سب سے زیادہ چھپنے والے اخبار سنڈے ٹائمز نے بہت اچھے الفاظ میں کانفرنس کی خبر دی۔

ہوائی اڈہ کی تقریبات سے فارغ ہونے کے بعد حضور اپنے خدام کے جلو میں فیڈرل پیلس ہوٹل کی طرف روانہ ہوئے۔ ہوٹل کے قریب بھی بہت سے احمدی احباب جمع تھے جنہوں نے حضور کے استقبال کی سعادت حاصل کی۔ حضور کی تشریف آوری کا نظارہ شام کو ٹیلیویژن پر دکھایا گیا۔

اسی روز شام کو ہوٹل میں ایک دعوتِ استقبالیہ کا اہتمام کیا گیا جس میں ٹھنڈے مشروبات پیش کئے گئے۔ اِس تقریب میں سفارتی نمائندے، ہائی کورٹ کے جج، یونیورسٹی کے پروفیسر، نائیجیرین مسلم کونسل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے صدر اور سیکرٹری، گورنمنٹ کے سیکرٹری اور متعدد مقامی قبائل کے سربراہ شامل ہوئے اور باری باری حضور کی خدمت میں حاضر ہو کر شرفِ ملاقات حاصل کرتے رہے۔ حضور نے تمام احباب سے بہت محبت و شفقت کے ساتھ گفتگو فرمائی جس کا ان کے دلوں پر گہرا اثر ہوا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱۲۔ اپریل ——

آج دوپہر لیگوس ہائی کورٹ کے جج جسٹس عبدالرحیم بکری نے جو ایک مخلص احمدی باپ کے مخلص بیٹے ہیں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اعزاز میں دوپہر کے کھانے کی دعوت کا اہتمام کیا۔ اِس دعوت میں ملک کے متعدد سربرآوردہ حضرات نے شرکت کی۔

کھانے کے بعد تین بجے شام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بذریعہ کار اجیبو اوڈے تشریف لے گئے جو لیگوس سے ۶۰ میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ یہاں پر حضور کا پُرجوش استقبال کیا گیا۔ اِس شہر میں حال ہی میں ایک نہایت عالیشان مسجد تعمیر کی گئی ہے۔ تعمیر کے آخری مراحل تک تیس پینتیس ہزار پونڈ لاگت کا اندازہ ہے۔ یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ اس میں سے دس ہزار پونڈ کی رقم جماعت کی ایک مخلص خاتون محترمہ الحاجہ فاطمہ علی نے ادا کی ہے۔

حضور نے نمازِ ظہر و عصر اس مسجد میں پڑھائیں پھر مسجد کے افتتاح کا یادگاری پتھر نصب فرمایا۔ بعد ازاں حضور نے ایک بصیرت افروز خطاب فرمایا۔ اِس تقریب کے دوران عقیدت و محبت کے شاندار نظارے دیکھنے میں آئے۔ شام سات بجے حضور واپس لیگوس روانہ ہو گئے۔

۱۳۔ اپریل ——

آج حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نائیجیریا کے سربراہِ مملکت جنرل یعقوب گوون سے ملاقات فرمائی۔ جنرل موصوف نے اپنی رہائش گاہ پر حضور کا پُرتپاک استقبال کیا۔ ملاقات کے دوران سربراہِ مملکت نے جماعتِ احمدیہ کو ان شاندار خدمات کی بناء پر خراجِ تحسین پیش کیا جو وہ اخلاقی، تعلیمی اور طبّی امداد کے میدان میں سرانجام دے رہی ہے۔

بعد ازاں حضور موٹر کار کے ذریعہ ابادان تشریف لے گئے جہاں احباب جماعت نے حضور کا نہایت گرمجوشی سے والہانہ استقبال کیا۔ ابادان میں حضور نے بالو ہال (MAPO HALL) میں شہر کے دانشوروں اور معززین سے ایک ولولہ انگیز خطاب فرمایا۔ اندازہ ہے کہ اِس تقریب میں قریباً پانچ ہزار اہلِ علم حضرات نے شرکت کی۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اسی روز شام کو بخیریت واپس لیگوس تشریف لے آئے۔

۱۴، ۱۵۔ اپریل ——

اِن دو دنوں میں کانو جانے کا پروگرام تھا لیکن موسم کی خرابی کی وجہ سے دَورہ منسوخ کرنا پڑا چنانچہ حضور نے لیگوس میں ہی قیام فرمایا اور انفرادی طور پر احبابِ جماعت کو شرفِ ملاقات عطا فرمایا۔

۱۶۔ اپریل ——

آج حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے لیگوس میں جماعتہائے احمدیہ نائیجیریا کے نمائندگانِ کرام کو شرفِ ملاقات بخشا

اور ان سے جماعت کے تعلیمی اداروں اور طبّی امداد کے مراکز میں مزید وسعت پیدا کرنے سے متعلق تبادلۂ خیالات فرمایا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱۷۔ اپریل ——

آج حضور نے لیگوس میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا جو بہت وسیع پیمانہ پر منعقد کی گئی تھی۔ اِس کانفرنس میں حضور نے خاص طور پر دو اہم امور یعنی شرفِ انسانی اور اقتصادی مسائل پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اِن دونوں امور کے بارہ میں اسلام کی بے مثال اور لازوال تعلیم کو وضاحت کے ساتھ پیش فرمایا۔

۱۸۔ اپریل ——

نائیجیریا کا دَورہ نہایت کامیابی سے مکمل کرنے کے بعد آج حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لیگوس سے گیارہ بجے قبل دوپہر روانہ ہوکر اسی روز بعد دوپہر بخیر و عافیت غانا کے دارالحکومت اکرا پہنچ گئے۔ اکرا کے فضائی مستقر پر حضور کا شاندار اور والہانہ استقبال کیا گیا۔ دُور و نزدیک سے آئے ہوئے دس ہزار احمدی احباب کے جمِ غفیر نے حد درجہ محبت و اخلاص سے اپنے دل و جان سے عزیز آقا کی زیارت کا شرف حاصل کیا۔ حضور کا استقبال کرنیوالوں میں مملکتِ غانا کے بعض وزراء، اعلیٰ حکام و افسران، نامور اور ممتاز شخصیتیں اور معززینِ شہر کثیر تعداد میں موجود تھے۔ ریڈیو، ٹیلیویژن اور اخبارات کے نمائندے بھی آئے ہوئے تھے۔ ہر طرف خوشی و مسرّت اور چہل پہل کا ایمان افروز نظارہ نظر آتا تھا۔ حضور کی آمد کے مناظر شام کے وقت ٹیلیویژن پر دکھائے گئے۔

۱۹۔ اپریل ——

آج حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے غانا کے دارالحکومت اکرا میں جماعت کی طرف سے تعمیر کی جانیوالی ایک عالیشان مسجد کا سنگِ بنیاد نصب فرمایا۔ سنگِ بنیاد رکھے جانے کی اس تقریب میں غانا کے ہزارہا مخلص احمدی احباب کے علاوہ مختلف ملکوں کے سفارتی نمائندوں، مملکتِ غانا کے وزیروں، حکومت کے اعلیٰ حکام اور افسران نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ یہ سنجیدہ اور پُروقار تقریب بہت پُراثر اور ایمان افروز تھی۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اسلامی معاشرہ میں مساجد کے نہایت اہم کردار پر ولولہ انگیز خطاب فرمایا تقریر کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعائیں کرتے ہوئے اپنے دستِ مبارک سے سنگِ بنیاد نصب فرمایا۔ بعد ازاں محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب اور بعض دیگر احباب نے بھی مشترکہ طور پر سنگِ بنیاد نصب کئے۔

۲۰۔ اپریل ——

آج حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے غانا کے سربراہِ مملکت سے ملاقات فرمائی۔

اِس کے بعد حضور اکرا سے اشانٹی ریجن کے صدر مقام کماسی تشریف لے گئے جہاں اس ریجن کی جماعتہائے احمدیہ کے مخلص و فدائی احباب نے جو بڑی کثرت کے ساتھ کماسی میں جمع تھے حضور کا پُرجوش

استقبال کیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۲۱۔ اپریل ——————

آج حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے انتہائی مصروف دن گزارا۔ صبح ساڑھے نو بجے حضور احمدیہ سیکنڈری سکول کماسی کے معائنہ کے لئے تشریف لے گئے۔ حضور نے معائنہ کے علاوہ اساتذہ اور طلباء سے خطاب بھی فرمایا۔ گیارہ بجے قبل دوپہر حضور نے احمدیہ مشن ہاؤس کماسی کی نئی عمارت کا افتتاح فرمایا۔ یہ دو منزلہ عالیشان عمارت ہزاروں پونڈ کے مصرف سے تیار ہوئی ہے۔ افتتاح کے موقع پر قریباً دس ہزار لوگ موجود تھے جن میں متعدد سربرآوردہ حضرات بھی شامل تھے۔

شام چھ بجے حضور سائنس اینڈ ٹیکنالوجی یونیورسٹی کماسی تشریف لے گئے جہاں حضور نے ملک کے دانشوروں اور اہلِ علم حضرات کے ایک بڑے اجتماع سے خطاب فرمایا۔ حضور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی ہستی پر ایمان لائے اور اس کی معرفت حاصل کئے بغیر حصولِ علم کی جدّوجہد خطرات سے خالی نہیں ہے۔ یونیورسٹی کونسل کے چیئرمین نے اجلاس کی صدارت کی۔

لجنہ اماء اللہ کماسی نے حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ مدظلہا کے اعزاز میں بہت وسیع پیمانہ پر ایک استقبالیہ تقریب کا اہتمام کیا جس میں قریباً تین ہزار خواتین نے شرکت کی۔ حضرت سیدہ موصوفہ نے سب خواتین کو شرفِ مصافحہ عطا کیا اور دعاؤں سے نوازا۔

۲۲۔ اپریل ——————

آج صبح حضور ایدہ اللہ تعالیٰ مع افرادِ قافلہ بذریعہ موٹر کار ٹیچی مان تشریف لے گئے جو کماسی سے جانبِ شمال ۷۴ میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ جب حضور کا قافلہ وہاں پہنچا تو شہر کے قریب دو میل لمبے راستہ پر ہزاروں افراد نے حضور کا نہایت پُرجوش اور والہانہ استقبال کیا۔ استقبال کرنیوالوں میں جماعت کے مخلصین کے علاوہ علاقہ کے معززین بھی شامل تھے۔

ٹیچی مان پہنچنے کے بعد حضور نے سب سے پہلے وہاں پر نو تعمیر شدہ مسجد کا افتتاح فرمایا اس کے بعد وہاں پر جماعت کے مشن ہاؤس کا سنگِ بنیاد نصب فرمایا۔ حضور نے اس موقع پر مختصر خطاب بھی فرمایا۔

اس روز شام کو حضور واپس کماسی تشریف لے آئے اور ایک استقبالیہ تقریب میں شرکت فرمائی۔ جو جماعت کماسی کی طرف سے وسیع پیمانہ پر منعقد کی گئی تھی۔ بعد ازاں حضور نے وا (WA) نامی مقام کے تین صد مخلصینِ جماعت کو شرفِ ملاقات بخشا جو اپنے آقا کی زیارت کے شوق میں پونے تین صد میل کا طویل فاصلہ طے کر کے کماسی آئے ہوئے تھے۔ حضور نے ان احباب سے عربی زبان میں مختصر خطاب بھی فرمایا۔

۲۳۔ اپریل ——————

رات کماسی میں قیام فرمانے کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اکرا جانے کے لئے روانہ ہوئے اور شام کو بخیریت دارالحکومت اکرا پہنچ گئے۔

۲۴۔ اپریل ——————

آج جمعہ کا مبارک دن تھا۔ پروگرام کے مطابق حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بذریعہ موٹر کار سالٹ پانڈ تشریف

لے گئے۔ سالٹ پانڈ اکرا سے ۷۵ میل کے فاصلہ پر
واقع ہے اور جماعتِ احمدیہ کی تاریخ میں اِس لحاظ
سے خاص اہمیت کا حامل ہے کہ یہ شہر غانا میں جماعتِ
احمدیہ کا سب سے پہلا مرکز تھا اور سب سے پہلے
مبلّغِ اسلام حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب نیّر رضی اللہ
تعالیٰ عنہ ۱۹۲۱ء میں اسی مقام پر وارد ہوئے تھے۔
سالٹ پانڈ پہنچنے پر ہزارہا احباب جماعت اور غیراز

بخیر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بخیریت واپس اکرا تشریف
لے آئے۔ راستہ میں حضور کچھ وقت کے لئے
گوموآ منگوی آزی نامی گاؤں میں ٹھہرے اور
وہاں کی احمدیہ مسجد میں اپنے دستِ مبارک سے
ایک یادگاری تختی نصب فرمائی۔

دو روز مزید غانا میں قیام فرمانے کے
بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ ۲۷۔ اپریل کو آئیوری کوسٹ

برِّ اعظم افریقہ کا مغربی حصّہ

مغربی افریقہ کے وہ ممالک جن کا حضور آجکل دَورہ فرما رہے ہیں

جماعت معززین نے حضور کا استقبال کیا۔ سالٹ پانڈ
کی جامع مسجد میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نمازِ جمعہ
ادا فرمائی۔ نماز سے قبل حضور نے ایک لطیف خطبہ
ارشاد فرمایا جس میں آپ نے فرمایا کہ اب اسلام
کی کامل فتح اور غلبہ کے دن قریب آرہے ہیں۔
نماز جمعہ کے بعد حضور نے تمام حاضر احباب کو
شرفِ مصافحہ عطا فرمایا۔ اسی روز شام کو سوا سات

کے لئے روانہ ہو گئے جہاں سے حضور لائبیریا۔
گیمبیا اور سیرالیون تشریف لے جائیں گے، انشاء اللہ۔
(۲۴۔ اپریل کے بعد کی مصروفیات کی تفصیل مضمون
کی دوسری قسط میں بیان کی جائے گی، انشاء اللہ)
احباب جماعت بالالتزام دعا کرتے رہیں کہ
اللہ تعالیٰ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اِس دَورہ کو
اپنے فضل و کرم سے غیر معمولی برکات کا حامل

بنائے اور حضور بخیر و عافیت، کامیابی و کامرانی کے ساتھ ہمارے درمیان واپس تشریف لائیں۔ آمین ٭

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے فرمودہ

مطالباتِ تحریکِ جدید

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۱) سادہ زندگی بسر کریں۔

(۲) تبلیغ ممالکِ بیرون میں حصّہ لیں۔

(۳) رخصت کے ایّام خدمتِ دین کے لئے وقف کریں۔

(۴) نوجوان خدمتِ دین کے لئے زندگیاں وقف کریں۔

(۵) وقف رخصتِ موسمی میں حصّہ لیں۔

(۶) اپنی اولاد کو دین کے لئے وقف کریں۔

(۷) پنشنرز اصحاب اپنے آپ کو خدمتِ دین کے لئے پیش کریں۔

(۸) وقف جائداد و آمد میں حصّہ لیں۔

(۹) صاحبِ پوزیشن مختلف جلسوں میں لیکچر دیں۔

(۱۰) دشمن کے گندے لٹریچر کا جواب تیار کریں۔

(۱۱) امانت فنڈ تحریکِ جدید میں روپیہ جمع کروائیں۔

(۱۲) کم از کم پچیس لاکھ کا ایک مستقل ریزرو فنڈ قائم کریں۔

(۱۳) طلباء کو تعلیم و تربیت کیلئے مرکزِ سلسلہ میں بھیجیں۔

(۱۴) صاحبِ حیثیت لوگ اپنے بچّوں کے مستقبل کے بارے میں مشورہ طلب کریں۔

(۱۵) اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالیں۔

(۱۶) بیکار دُنیا میں نکل جائیں۔ خود کمائیں اور کھائیں اور تبلیغِ احمدیت بھی کرتے پھریں۔

(۱۷) جو لوگ بیکار ہیں وہ چھوٹے سے چھوٹا جو کام بھی مل سکے کر لیں۔

(۱۸) مرکزِ سلسلہ میں مکان بنوائیں۔ یہ دُنیا نہیں بلکہ دین ہے۔

(۱۹) تمدّنِ اسلامی کا قیام کریں۔

(۲۰) قومی دیانت کا قیام کریں۔

(۲۱) راستوں کی صفائی کا خیال رکھیں۔

(۲۲) عورتوں کے حقوق کی حفاظت کریں۔

(۲۳) "حلف الفضول" کی قسم کا معاہدہ کریں کہ ہم امانت، عدل و انصاف کو قائم کریں گے۔

(۲۴) احمدیہ دار القضاء کا قیام کریں اور اسکے فیصلوں کی پابندی کریں۔

(۲۵) مقاصدِ تحریکِ جدید کی کامیابی کے لئے خاص طور پر دعائیں کریں۔

نسیم سیفی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

کا مغربی افریقہ میں ورودِ مسعود

حسیں سویروں کی روشنی کے جلَو میں اِک شہسوار آیا
حدِ نظر تک افق کی دُھندلاہٹوں پہ رنگِ بہار آیا

متاعِ شرف و وقار سے ہے تہی اَب انسانیّت کا دامن
متاعِ شرف و وقار کا اِک بلند و بالا حصار آیا

صلیب کا سر جُھکا ہوا ہے اُکھڑ گئے ہیں اب اسکے پاؤں
کہ اَب محمدؐ کے دینِ فطرت کا پرچمِ زرنگار آیا

گھُٹی گھُٹی سی فضا میں جو دم نہ مار سکتے تھے — ایک دم بھی
اُنہیں مُبارک ہو صد مُبارک کہ اُن کا اَب رستگار آیا

خلوصِ قلب و نظر کے جلوے قدم قدم پر دمک رہے ہیں
دِلوں کی پُر کیف مملکت کا، بہ شانِ نَو، تاجدار آیا

خُدا کے فضل و کرم نے جس کو رَجا دیا ہے ہر ایک شَے سے
ہے جس کی رفعت پہ رفعتوں کو بھی ناز وہ "خاکسار" آیا

جنہیں ہزاروں برس محبّت نے آنکھ بھر کر کبھی نہ دیکھا
اُنہیں محبّت کی مے پلانے کو اِک محبّت شعار آیا

رموزِ عشق و جنوں سلامت کہ جاگ اُٹھی میکدہ کی محفل
ہر ایک اہلِ نظر کو جس کی نظر کا تھا انتظار، آیا

نسیم مُجھ کو یہ فخر ہے آج وہ مرے دوسرے وطن[1] میں
خُدا کی رحمت کو لے کے دامن میں مثلِ ابرِ بہار آیا

---

[1] خاکسار کو مغربی افریقہ میں بلیس ۲ سال تک قیام کی سعادت حاصل ہوئی ہے اور خاکسار ذہنی طور پر مغربی افریقہ کو اپنا دوسرا وطن سمجھتا ہے ۔

لنڈن ٹائمز کی اسلام پر بہتان طرازی

(محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر تحریک جدید ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت سے قبل عیسائی پادریوں نے مسلمانوں کو فریضۂ تبلیغ سے غافل پاکر اسلام کو بدنام کرنے کی مہم شروع کی تاکہ اسلام کے خلاف عوام کے دلوں میں نفرت پیدا ہو۔ عیسائی پادریوں نے اسلام کے خلاف ایسے ایسے بُہتان تراشے اور ایسے من گھڑت قصّے اسلام کی طرف منسوب کئے کہ اہلِ مغرب اسلام کی خوبیاں تو کجا اسلام کا نام سُننے کے بھی روادار نہ تھے۔ جب سائنسی دَور کا آغاز ہوُا اور تمام مذاہب کے تقابلی مطالعہ کی رَو چلی اور اسکے ساتھ ہی جماعتِ احمدیہ کے مبلّغین کی تبلیغی کوششوں سے اسلام کی صحیح صورت لوگوں کے سامنے آئی اور اسلام کے خلاف اعتراضات کے مدلّل جوابات دیئے گئے تو اس کے نتیجہ میں جہاں لوگ عیسائیت سے بیزاری کا اظہار کرنے لگے وہاں اسلام کی طرف اُن کا میلان بڑھنے لگا اور بعض انصاف پسند یوروپین مصنّفین نے اپنی کتب میں اسلام کو صحیح رنگ میں پیش کرنیکی کوشش کی۔

ایک طرف تو یہ حالت ہے اور دوسری طرف عیسائی پادریوں کی یہ کوشش ہے کہ لوگوں کے اسلام کی طرف بڑھتے ہوئے میلان کو روکا جائے۔ انہوں نے اسلام کے خلاف اپنا وہی پُرانا حربہ استعمال کرنا شروع کر دیا ہے جو اِس سے قبل وہ اسلام کے خلاف استعمال کرتے چلے آئے تھے۔ یعنی من گھڑت باتیں اسلام کی طرف منسوب کی جاتی ہیں جن کا اسلامی تعلیمات سے دُور کا بھی واسطہ نہیں۔

حال ہی میں انگلستان کے مشہور روزنامہ ٹائمز کی چودہ۱۴ مارچ کی اشاعت میں اسلامی تعلیمات پر ایک نہایت گندہ حملہ کیا گیا ہے اور لکھا ہے کہ

"انسان کے جسم سے نعوذ باللہ قرآنِ کریم کی رُو سے خدا پیدا ہوگا۔"

مسلمان تو بہرحال جانتے ہی ہیں کہ اسلام پر یہ بہتان ہے بلکہ عیسائی پادری بھی اچھی طرح اس سے واقف ہیں کہ یہ عقیدہ نہ قرآن میں پایا جاتا ہے نہ کسی حدیث

میں اس کا نشان ملتا ہے۔

قرآنِ شریف نے اِس مکروہ عقیدہ کی کھُلے کھُلے الفاظ میں تردید فرمائی ہے۔ فرماتا ہے

قل ھو اللہ احد - اللہ الصمد لم یلد ولم یولد ولم یکن لہٗ کفوًا احد۔

یعنی (ہم ہر زمانہ کے مسلمان کو حکم دیتے ہیں کہ) تُو (دوسرے لوگوں سے) کہتا چلا جا کہ (اصل) بات یہ ہے کہ اللہ اپنی ذات میں اکیلا ہے۔ اللہ وہ (ہستی) ہے جس کے سب محتاج ہیں (اور وہ کسی کا محتاج نہیں)۔ نہ اس نے کسی کو جنا ہے اور نہ وہ جنا گیا ہے۔ اور (اس کی صفات میں) اس کا کوئی شریک نہیں۔

(۱۱۲ — ۲ - ۵)

امام مسجد لنڈن محترم بشیر احمد خان صاحب رفیق نے اخبار کے ایڈیٹر سے اِس نوٹ کے خلاف احتجاج کیا ہے نیز انگلستان میں مقیم تمام مسلمان سفراء اور اخباری نمائندگان کو بھی اِس طرف توجہ دلائی ہے کہ وہ اسلام کے خلاف لکھی جانے والی ایسی فضول اور دُور از کار باتوں کا نوٹس لیں۔ لنڈن ٹائمز جیسے مؤقر اخبار میں ایسے بُہتان کی اشاعت نہایت قابلِ افسوس امر ہے۔ اِس جگہ اِس امر کا اظہار بھی ضروری ہے کہ عیسائی پادری اپنی ان کوششوں میں ہرگز کامیاب نہیں ہو سکتے اور انہیں مُنہ کی کھانی پڑے گی۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:-

"دُنیا خواہ کتنا ہی زور لگائے۔ مخالفت میں کتنی ہی بڑھ جائے۔ گو دُنیا کے ذرائع ہماری نسبت کروڑوں کروڑ گنا زیادہ ہیں لیکن یہ قطعی اور یقینی بات ہے کہ سُورج ٹل سکتا ہے اور ستارے اپنی جگہ چھوڑ سکتے ہیں۔ زمین اپنی حرکت سے رُک سکتی ہے لیکن محمدؐ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور اسلام کی فتح میں اب کوئی شخص روک نہیں بن سکتا۔ قرآن کی حکومت دوبارہ قائم کی جائے گی۔ پھر دُنیا اپنے ہاتھوں کے بنائے ہوئے بُتوں یا انسانوں کی پُوجا کو چھوڑ کر خدائے واحد کی عبادت کرنے لگے گی۔"

(دیباچہ تفسیر القرآن صـ ۳۹۴)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آپ کا

ادا کردہ چندہ کب ختم ہوتا ہے؟ یہ بات آپ کے رسالہ کے ریپر پر لکھی ہوتی ہے۔ اگر چندہ ختم ہو چکا ہے تو جلد ادا فرمائیں۔ (مینجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات حضرت مصلح موعود رضؓ

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی بابرکت خلافت کے باون سالہ دور میں جہاں جماعتی زندگی کے جملہ پہلوؤں کو مدِ نظر رکھ کر ہر فردِ جماعت کی تربیت فرمائی وہاں سلسلہ کے کارکنان کے دائرۂ عمل میں افسر اور ماتحت کے متعلق بھی نہایت قیمتی ہدایات دیں جن کی وجہ سے دفاتر کا نظم و نسق اور کارکردگی بہت اونچے معیار پر پہنچ گئے۔ اِس سلسلہ میں حضور رضی اللہ عنہ کا ایک ارشاد درج ذیل ہے تاہم سب اسے اپنے پیشِ نظر رکھیں اور اس کے مطابق عمل پیرا ہوں۔ حضورؓ فرماتے ہیں:-

"انہیں (ماتحتوں کو) مَیں نصیحت کرتا ہوں کہ وہ اپنی اصلاح کریں اور اطاعت و فرمانبرداری کی عادت ڈالیں۔ اور مَیں افسروں کو بھی نصیحت کرتا ہوں کہ وہ بھی سیدھا راستہ اختیار کریں۔ وہ صاف کہہ دیں کہ مجھے یہ حکم دینے کا اختیار ہے اور مَیں یہ حکم دیتا ہوں اگر مانتے ہو تو مانو ورنہ انکار کر دو۔ اور پھر ایسے موقع پر بُزدلی نہ دکھانی چاہیئے اور ایسے لوگوں کے متعلق فوراً فیصلہ کر دینا چاہیئے۔ خط و کتابت پر وقت ضائع کرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ وہ جواب دہ ہیں اپنے افسروں کے سامنے اپنے ماتحتوں کے سامنے نہیں۔ صدر انجمن احمدیہ میرے سامنے ذمّہ دار ہے۔ ناظر صدر انجمن احمدیہ کے سامنے ذمّہ دار ہیں۔ ان کے ماتحت مجالس یا افسران کے سامنے ذمّہ دار ہیں اپنے ماتحتوں کے سامنے نہیں پس ایسی صورت میں کسی افسر کو خط و کتابت پر وقت ضائع کرنے کی ضرورت نہیں وہ صاف کہہ دے کہ یہ میرا اختیار ہے اور مَیں یہ حکم دیتا ہوں اس کی تعمیل ضروری ہے۔ ہاں یہ درست ہے کہ ماتحت اس حکم کے خلاف اپیل کر سکتا ہے مگر حکم ملتے وقت اس کا فرض ہے کہ اس کی تعمیل کرے اس کے بعد اگر وہ سمجھتا ہے کہ اس حکم کا دینا اس افسر کے اختیار میں نہ تھا تو وہ اس کی اپیل کر سکتا ہے لیکن اگر کوئی انکار کرتا ہے تو فوراً اس کے متعلق فیصلہ کیا جائے لٹکانے کی ضرورت نہیں۔ یہ بھی بُزدلی کی بات ہوتی ہے کہ ماتحت کی بات سُنکر فیصلہ نہ کیا جائے اور بحث اور دلائل میں پڑا جائے۔"

احمدیہ مشن ہاؤس گیمبیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالیٰ اپنی قدرت کے مظاہرے عجیب رنگ میں کرتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ایک لمبا عرصہ قبل الہاماً بتایا گیا تھا کہ حضورؑ کی تبلیغ دُنیا کے کناروں تک پہنچائی جائے گی۔ حضور علیہ السلام کو جب یہ الہام ہُوا حضورؑ ایک گمنام شخص کی زندگی بسر کر رہے تھے۔ نہ کوئی حضورؑ کو جانتا تھا اور نہ حضورؑ کے پاس ایسے وسائل موجود تھے کہ ساری دُنیا میں اپنے پیغام کو پہنچا سکتے لیکن یہ اللہ تعالیٰ کا کلام تھا اور حضورؑ کو کامل یقین تھا کہ وہ دن دُور نہیں جب تمام رکاوٹوں اور مخالفتوں کے باوجود حضورؑ کا پیغام دُنیا کے کناروں تک پہنچے گا۔

مشاہدہ اِس بات کا گواہ ہے کہ جس جس جگہ حضورؑ کا پیغام پہنچنے میں خاص مشکلات پیش آئی ہیں وہیں اللہ تعالیٰ نے زور آور نشانوں سے احمدیت کو ترقی دی ہے۔ گیمبیا بھی ایسے ہی ممالک میں سے ایک ملک ہے۔ ایک عرصہ تک وہاں احمدیہ مشن کے قیام میں رکاوٹیں ڈالی جاتی رہی تھیں لیکن جب اللہ تعالیٰ کے فضل سے مشن قائم ہوگیا تو گیمبیا کو ایک ایسی خصوصیت حاصل ہوگئی جو ابھی تک کسی اَور ملک کو حاصل نہیں ہوسکی۔ اور وہ یہ کہ وہاں اللہ تعالیٰ نے ایک احمدی مخلص دوست کو مُلک کا سربراہ بنا دیا اور انہوں نے حضور علیہ السلام کے کپڑوں سے برکت ڈھونڈنے کا ارادہ ظاہر کرکے اِس الہام کو پُورا کر دیا کہ "بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے"۔

اب گیمبیا میں خدا کے فضل سے تین پاکستانی اور متعدد مقامی مبلّغین کی تبلیغی کوششوں کے علاوہ ایک ڈسپنسری بھی کھُل چکی ہے اور اپنا مشن ہاؤس بھی تعمیر ہو چکا ہے جس کا افتتاح عزّت مآب سربراہِ مملکت الحاج سر سنگھاٹے نے ۶ فروری کو فرمایا اور پانی اور ٹیلیفون اور دیگر سہولتوں کے میسّر آجانے پر ۲۲ مارچ کو ہمارے مبلّغ انچارج مکرم و محترم چوہدری محمد شریف صاحب کرائے کے مکان سے منتقل ہو کر اپنے مشن ہاؤس میں رہائش پذیر ہوگئے۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے اور اِس پر جتنا بھی خدا کا شکر ادا کیا جائے کم ہے۔

اللہ تعالیٰ اِس مشن ہاؤس کو جماعت کے لئے اور اسلام کا پیغام پھیلانے کے لئے ہر طرح بابرکت کرے۔ آمین۔

تحریکِ جدید کی خبریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۱) مکرم مولوی نظام الدین صاحب مہمان چار سال تک سیرالیون میں تبلیغِ اسلام کا فریضہ سرانجام دینے کے بعد ۱۱ مارچ کو بخیریت ربوہ واپس تشریف لائے۔ ربوہ کے احباب نے ریلوے اسٹیشن پر اپنے مجاہد بھائی کا استقبال کیا اور پھولوں کے ہار پہنائے۔

(۲) مکرم رفیق احمد صاحب ثاقب ایم۔ ایس سی (واقفِ زندگی) جو تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں قریباً تیرہ سال تک لیکچرار کے طور پر کام کرتے رہے ہیں ۱۲ مارچ کو نائیجیریا جانے کے لئے روانہ ہوئے۔ آپ کانو کے مقام پر جاری ہونے والے جماعتِ احمدیہ کے پہلے فضلِ عمر سیکنڈری سکول کے پرنسپل کے طور پر خدمات سرانجام دیں گے۔

(۳) مکرم مولوی بشارت احمد صاحب بشیر ایم۔ اے جو اس سے قبل غانا اور سیرالیون میں ایک لمبے عرصہ تک مبلغ رہ چکے ہیں اب دوبارہ اعلائے کلمۂ اسلام کی غرض سے غانا جانے کے لئے ۲۷ مارچ کو ربوہ سے روانہ ہوئے۔

(۴) مکرم مولوی عزیز الرحمٰن صاحب خالد جنہوں نے گزشتہ سال جامعہ احمدیہ سے شاہد کی سند حاصل کی ہے تبلیغِ اسلام کی غرض سے ۲۸ مارچ کو سیرالیون جانے کے لئے ربوہ سے روانہ ہوئے۔

جانے والے تینوں مجاہدین کو اہلِ ربوہ نے کثیر تعداد میں اسٹیشن پر جمع ہو کر دلی دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا۔ بعد کی اطلاع کے مطابق سب دوست بخیریت اپنی اپنی منزلِ مقصود پر پہنچ کر خدمتِ اسلام میں مصروف ہیں۔

(۵) مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر چار سال تک مارشیس میں فریضۂ تبلیغ سرانجام دینے کے بعد مورخہ ۲۱ اپریل کو ربوہ واپس تشریف لائے۔ احبابِ ربوہ نے ان کا پُرجوش استقبال کیا اور پھولوں کے ہار پہنائے۔ اللہ تعالیٰ ان کا مرکزِ سلسلہ میں آنا ہر لحاظ سے بابرکت کرے۔

آمین

ایڈیٹر کے نام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم چوہدری شبّیر احمد صاحب وکیل المال اوّل تحریکِ جدید تحریر فرماتے ہیں :-

"مَیں نے رسالہ تحریکِ جدید کا سالانہ نمبر (۱۹۷۰ء) ایک غیر احمدی دوست کو بھجوایا تھا وہ لکھتے ہیں :-

"... اِس بات کی خوشی ہے کہ یہ رسالہ بہت اچھا ہے۔ پڑھا ہے۔ سمجھا ہے۔ ارسال کرنے کا بہت بہت شکریہ۔ باقی ربوہ سے آئے ہوئے تقریباً ایک ماہ ہونے کو ہے لیکن ربوہ کی رونق اور ربوہ کا خلوص و محبت ابھی تک تازہ ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ابھی ربوہ سے آئے ہیں۔ ربوہ سے واپس آنے کو دِل نہیں چاہتا تھا۔"

آپ کو مبارک ہو کہ اپنے اور پرائے سب ہی رسالہ کی تعریف کرتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ آپ کو اجرِ عظیم سے نوازے۔ اگر جماعت کے متمول احباب اِس رسالہ کو غیر از جماعت دوستوں کے نام کثرت سے بھجوانا شروع کر دیں تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ کوشش بڑے خوشگوار نتائج پیدا کر سکتی ہے۔"

سرزمینِ قادیان کا اوّلین دواخانہ

جسے ۱۹۱۱ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ نے اپنے مُبارک ہاتھوں قائم فرمایا

دوائی خاص
زنانہ امراض کا واحد علاج
دو اونس کی قیمت چھ روپے

قدیمی اوّلین شہرۂ آفاق
حبِّ اٹھرا رجسٹرڈ
مکمّل کورس بیس روپے

زد جامِ عشق
طاقت کی لاثانی دوا
قیمت ۶۰ گولی سولہ روپے

حبِّ مفید النساء
بے قاعدگی کا بہترین علاج
پانچ روپے

ہمارا اصول
● صاف ستھرے اجزاء ● دیانتدارانہ دواسازی
● عمدہ پیکنگ ● غریبانہ قیمت ● مخلصانہ مشورہ
اسی اصول کے تحت ۱۹۱۱ء سے آپ کی اور آپ کی خدمت کرتے چلے آرہے ہیں

نرینہ اولاد گولیاں
انعامِ خداوندی
قیمت فی کورس پندرہ روپے

حبِّ مسان
سوکھے کی مجرّب دوا
تین روپے

حکیم نظام جان اینڈ سنز چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
بالمقابل ایوانِ محمود ربوہ

معین الصحت
تلی، بھس، خرابی جگر اور یرقان کا علاج
پانچ روپے

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں!

بیاہ شادی کیلئے

جڑاؤ و سادہ سیٹ

اور

چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائداعظم لاہور فون ۵۲۶۲۳

ھوالشافی

بواسیر کا مکمل علاج

"پائلز کیور"

محترم ارشاد علی خاں صاحب نیشنل بنک آف پاکستان پرنسپل آفس لاہور تحریر فرماتے ہیں:۔ "خاکسار کو پرانی بواسیر کا عارضہ تھا... ۱۹۶۶ء میں پائلز کیور کی چار خوراک استعمال کیں جس کی وجہ سے اس موذی تکلیف سے خاکسار نے نجات حاصل کر لی ہے۔ موجد محترم اس کامیاب ایجاد پر مبارکباد کے مستحق ہیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء"

قیمت دس روپے خرچ ڈاک و پیکنگ ۱/۵۰ علاوہ۔

کیور میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۳۵ کمرشل بلڈنگ مال لاہور

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

ھُوَ الشَّافِی خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ ھُوَ النَّاصِر

دمہ کا سوگ نہ کر!

دمہ ضیق النفس اور بلغمی کھانسی کی بیماری سے مایوس نہیں ہونا چاہیئے!

کیونکہ

اس بیماری کا فوری اور زود اثر مکمل علاج ہمارے ہاں کئی سالوں سے متواتر کیا جاتا ہے جس سے بفضلِ خدا ہزاروں مریض صحت یاب ہو چکے ہیں۔ لہٰذا اگر خدانخواستہ آپ یا آپ کا کوئی عزیز دوست دمہ یا بلغمی کھانسی کی بیماری کا علاج کروا کر ہر طرف سے مایوس ہو چکا ہو تو آج ہی تسلی بخش اور مجرب علاج کیلئے مندرجہ ذیل پتہ پر خط لکھیں

ماہر معالج امراض دمہ بلغمی کھانسی و غیرہ خادم خلق ڈاکٹر نثار احمد نوری (سٹمر روڈ والے)

غلام محمد آباد شاہی چوک محلہ ارائیاں ڈی ۱۳۵۷ شہر لائل پور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مفید اور مؤثر دوائیں

نور کاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی، صحت اور تندرستی کیلئے مفید ترین جڑی بوٹیوں کا جوہر، آنکھوں کی بہت سی بیماریوں کا علاج ہے۔ بچوں، عورتوں اور مردوں سب کے لئے مفید۔

قیمت فی شیشی سوا روپیہ

تریاقِ اٹھرا

استقاطِ حمل، بچوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا یا کمزور رہنے کے لئے مفید عام گولیاں۔

قیمت مکمل کورس پندرہ روپے

نورِ نظر

اولادِ نرینہ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کی بہترین تجویز۔ قیمت مکمل کورس پچیس روپے۔

سُرمہ خورشید

دُھند، غبار، خارش، کُکرے، موتیا بند اور دیگر امراضِ چشم کیلئے اکسیر اور لاجواب۔ قیمت ۷۵ پیسے۔

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ۔ فون نمبر ۳۸

تبلیغی رسالہ

ماہنامہ

الفرقان ربوہ

ضرور خریدیں

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

"رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابلِ قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اسکی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے فضائل اور محاسن پر بہت اچھے پیرایہ میں بحث کی جاتی ہے۔"

سالانہ چندہ ۶ روپے۔ (مینجر الفرقان ربوہ)

روزنامہ

الفضل ربوہ

ہمارا آپ کا اور سب کا اخبار ہے

اِس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات کے اقتباسات، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے رُوح پرور خطبات، علماءِ سلسلہ کے اہم مضامین، بیرونی ملکوں میں جماعت کی تبلیغی مساعی کی تفاصیل اور اہم ملکی اور عالمی خبریں شائع ہوتی ہیں۔ آپ خود بھی یہ اخبار پڑھیں، دوسروں کو بھی مطالعہ کے لئے دیں۔ اِس کی توسیع اشاعت جماعتی فرض ہے۔